SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

November 14, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی نے شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد(نومبر 14) پاکستان کے اسلامی مالیاتی شعبے کے فروغ دینے، اس شعبے کے سرمایہ کاروں کو تحفظ دینے اور اسلامی شعبے میں کام کرنے والی کمپنیوں کی ساکھ بہتر بنانے کے لئے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی ہے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دئے گئے یہ ریگولیشنز پاکستان میں شریعہ ایڈوائزری کے پیشے کو باقاعدہ اور اس کے معیار کو بہتر بنائیں گے۔ شریعہ سے مطابقت رکھنے والی کمپنیاں صرف ایسے ماہرین کو بطور شریعہ مشیر مقرر کر سکیں گی جو ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں گے۔ جبکہ ایس ای سی پی سے رجسٹریشن حاصل کرنے کے لئے شریعہ ایڈوائزرز کو کمیشن کے متعین کردہ اہلیت کے معیار پر پورا اتریں گے اور ایڈوائزی کے پیشہ ورانہ کوڈ پر عمل کریں گے۔اس سے شریعہ ایڈوائزی کے شعبے میں معروضیت، دیانتداری اور آزادروی کو فروغ حاصل ہوگا۔

ایس ای سی پی اسلامی مالیاتی انڈسٹری کے کئی شعبوں کو ریگولیٹ کرتا ہے جن میں اسلامک میوچل فنڈز، پنشن فنڈز، مضاربہ، تکافل آپریٹرز، شریعہ کمپلائنٹ کمپنیاں، نان بینکنگ فنانشل انڈسٹری، شریعہ کمپلائنٹ سکیورٹیز اور شریعہ کمپلائنٹ رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ اور شریعہ کمپلائنٹ انڈائسز شامل ہیں۔

ان میں کچھ اسلامی مالیاتی شعبوں نے بہت اچھی ترقی ریکارڈ کی گئی ہے جیسے کہ نان بینکنگ مالیاتی انڈسٹری کے شریعہ کمپلائنٹ اثاثے جو کہ جون 2010 میں صرف 12 فیصد تھے، 2017 میں بڑھ کے 34.6 فیصد ہو گئے ہیں۔ اسلامی مالیاتی شعبے کی ساکھ بہتر بنانے کے لئے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی ہے۔

یہ ریگولیشنز اسلامی مالیاتی شعبے کے شریعہ ایڈوائزرز، اسلامک فنانشل سروسز بورڈ، ملائشیا، سٹیٹ بینک آف پاکستان، پاکستان سٹاک ایکس چینج، انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹ آف پاکستان، تکافل آپریٹرز، این بی ایف آئی ایسوسی ایشن، میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد تشکیل دئے گئے ہیں۔